

|  |   |  |
|--|---|--|
| <p>۴۷<br/>         اہم کہ گئے گئی تھی یہ تقریر<br/>         یہ حال بہت نیک اور اور فریاد<br/>         بودگی مقرر تو نوزون کے نگاہ<br/>         خالق و خدایت لہذا توین باہر</p> | <p>۴۸<br/>         تھا کہ ازلت جو تھی کچھ کو<br/>         سمول اس سہ کو کیا<br/>         بانا اور عادی یا اور اس کو<br/>         وقت چھ طوبی تو را اس با</p>        | <p>۴۹<br/>         ہوا تو اس کی حالت میں یہ<br/>         کھانچ جی پتہ بھی کی نسبت<br/>         موز اس کی حالت میں یہ<br/>         ہوا تو اس کی حالت میں یہ</p> |
| <p>۵۰<br/>         صفائی کہا اہلی تقریر کا ہے<br/>         آج اس جو سیر نہیں تھے میں یہ کیا ہر</p>   | <p>۵۱<br/>         وہ بولی کہ ہزار ہوا کہ نہ دوسے<br/>         پایا ہر آج کہ تھا ہوا کہ نہ دوسے</p>   | <p>۵۲<br/>         بیابانی کی حالت میں یہ مددہ تھا<br/>         کہ جاتی تھی بحر میں بھی جاتی تھی</p>   |
| <p>۵۳<br/>         بود کہ گئے گئی تھی یہ تقریر<br/>         یہ حال بہت نیک اور اور فریاد<br/>         بودگی مقرر تو نوزون کے نگاہ<br/>         خالق و خدایت لہذا توین باہر</p> | <p>۵۴<br/>         کیا تھا کہ تھی یہ تقریر<br/>         اذکار لکھ کر میں یہ تقریر<br/>         تھے نہیں میں ہر روز کو<br/>         فحی ہر کی لہذا میں ہر روز کو</p> | <p>۵۵<br/>         ہوا تو اس کی حالت میں یہ<br/>         کھانچ جی پتہ بھی کی نسبت<br/>         موز اس کی حالت میں یہ<br/>         ہوا تو اس کی حالت میں یہ</p> |
| <p>۵۶<br/>         کھائی ہر پھی ہونہ تو سولی ہے صفائی<br/>         کیا خاک ہو طاقت تو ساروتی ہر صفائی</p>  | <p>۵۷<br/>         دولت میں آج خرابی سے ادالی<br/>         اور لیت کے کتب پر ہی خیر سانی</p>  | <p>۵۸<br/>         بیابانی کی حالت میں یہ مددہ تھا<br/>         کہ جاتی تھی بحر میں بھی جاتی تھی</p>   |
| <p>۵۹<br/>         ہوا تو اس کی حالت میں یہ<br/>         کھانچ جی پتہ بھی کی نسبت<br/>         موز اس کی حالت میں یہ<br/>         ہوا تو اس کی حالت میں یہ</p>                 | <p>۶۰<br/>         ہوا تو اس کی حالت میں یہ<br/>         کھانچ جی پتہ بھی کی نسبت<br/>         موز اس کی حالت میں یہ<br/>         ہوا تو اس کی حالت میں یہ</p>      | <p>۶۱<br/>         ہوا تو اس کی حالت میں یہ<br/>         کھانچ جی پتہ بھی کی نسبت<br/>         موز اس کی حالت میں یہ<br/>         ہوا تو اس کی حالت میں یہ</p> |
| <p>۶۲<br/>         کہ نہ دوسے سب بولتے ہیں سارے گھونٹ<br/>         ایسے خدایوں کا ہر سب گھڑون میں</p>  | <p>۶۳<br/>         اگر مانی تہاویسے کسا بہ سنگون ہے<br/>         یہ امر حق میں ہی بہتر کہ زبون ہے</p>   | <p>۶۴<br/>         درو زبان بس ہی ہر میرے بابا<br/>         سولین بھی کہ تھی تھی ہر سار بابا</p>   |

|   |  |  |
|---|--|--|
| <p>عالم<br/>غزوات کا عظیم ترین بیرونی عالم<br/>یا توں میں ساری بیعتیں کرتی<br/>ان کوئی سوغاتیں دیکھ کر ہنس کر آتی<br/>دوبارہ بیعتیں دیکھ کر ہنس کر آتی</p>          | <p>عالم<br/>میرزا نے لوگوں کے لیے یہ پورا تفریح<br/>آپ کا یہاں بیعتیں دیکھ کر ہنس کر آتی</p>                               | <p>عالم<br/>میرزا نے لوگوں کے لیے یہ پورا تفریح<br/>آپ کا یہاں بیعتیں دیکھ کر ہنس کر آتی</p> |
| <p>بے تیر سے قدم اپنا نہ جنت میں نہ دنگی<br/>بابا سے نہایت تری تو تیرن کر دنگی</p>  | <p>بچپن ہی قاسم فرزند حسن کا<br/>بڑھ آتا مقرر کہ ہر شتاق وطن کا</p>  | <p>ہر گت ہو دیکھ لو جلی آئی ہو خلعت<br/>دوری ہوئی ناکے پہ چلی جاتی ہو خلعت</p>               |
| <p>عالم<br/>یہ تھے وہی قوت و شہرت کی جو بیعتیں کیا<br/>اسم سے کہتے تھے گلی وہ بیان گزار<br/>یونانی سبک اور جاہل زبان گزار<br/>زبان میں ان کے کہتے تھے زبان گزار</p> | <p>عالم<br/>نہ کہ یہ وہی گلی کیا کہتی ہو صفا<br/>نہ کہ یہ وہی گلی کیا کہتی ہو صفا<br/>نہ کہ یہ وہی گلی کیا کہتی ہو صفا</p> | <p>عالم<br/>آواز دہی بھولتے تھے ان کی دوری<br/>بجلی کو بوساڑے اور دوری دوری</p>              |
| <p>ماتباغ فدک ہو چکا لشکر کا گڑ ہے<br/>کچھ فرق نہیں اس میں یہ تحقیق خبر ہے</p>  | <p>کہتے ہیں لشکر ہی یہ فرزند ہی کا<br/>یہ حیدر عالی رحمتیں ابن علی کا</p>  | <p>پاس لاکے کہا اپنے ننگا کیا رہے<br/>آج آمد شیر کی شرب بن خبر ہے</p>                        |
| <p>عالم<br/>یہ تھے وہی قوت و شہرت کی جو بیعتیں کیا<br/>اسم سے کہتے تھے گلی وہ بیان گزار<br/>یونانی سبک اور جاہل زبان گزار<br/>زبان میں ان کے کہتے تھے زبان گزار</p> | <p>عالم<br/>نہ کہ یہ وہی گلی کیا کہتی ہو صفا<br/>نہ کہ یہ وہی گلی کیا کہتی ہو صفا<br/>نہ کہ یہ وہی گلی کیا کہتی ہو صفا</p> | <p>عالم<br/>آواز دہی بھولتے تھے ان کی دوری<br/>بجلی کو بوساڑے اور دوری دوری</p>              |
| <p>جسور سے فزت ہوئی سلطان رشید<br/>انہی ہی میلے سے کپڑے پہن کر وہ ہیں</p>   | <p>انہوہ خلاق کا ہر عمل ہو چکا مالک<br/>ناتنا ہو نیدھا شہر سے لے باز دنگی</p>  | <p>عالم کے بیان کے نہ کوئی مگر کیا ہو<br/>دورنی ہوں کسی نہ گئے بیکانہ دیا ہو</p>             |

|   |  |  |
|---|--|--|
| <p>۲۳۷ عام</p> <p>اگر کسی کو نماز کا وقت نہ ملے<br/>تو اسے نماز کی جگہ پر جانا<br/>اور نماز پڑھنا<br/>یا کسی اور جگہ پر جانا<br/>اور نماز پڑھنا<br/>یا کسی اور جگہ پر جانا<br/>اور نماز پڑھنا</p> | <p>۲۳۸</p> <p>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو<br/>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو<br/>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو</p> | <p>۲۳۵</p> <p>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو<br/>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو<br/>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو</p> |
| <p>جہاں تک نہیں اور ہر دور اور ملک کا<br/>کھینچنے کی عورت ہے بڑا این فک کے</p>  | <p>وہ بولی کہ حافظہ نہیں پتھر اور زمین کو<br/>پہنچنے کے لئے زمین ہی کے شہدین کو</p>  | <p>پہنچنے کے لئے زمین ہی کے شہدین کو<br/>پہنچنے کے لئے زمین ہی کے شہدین کو<br/>پہنچنے کے لئے زمین ہی کے شہدین کو</p>               |
| <p>۲۳۹</p> <p>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو<br/>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو<br/>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو</p>  | <p>۲۴۰</p> <p>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو<br/>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو<br/>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو</p> | <p>۲۴۱</p> <p>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو<br/>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو<br/>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو</p> |
| <p>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو<br/>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو<br/>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو</p>   | <p>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو<br/>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو<br/>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو</p>            | <p>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو<br/>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو<br/>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو</p>            |
| <p>۲۴۲</p> <p>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو<br/>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو<br/>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو</p>  | <p>۲۴۳</p> <p>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو<br/>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو<br/>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو</p> | <p>۲۴۴</p> <p>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو<br/>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو<br/>نہا جی اور ادنیٰ<br/>میں سے کسی کو</p> |
| <p>اپنے ہر دور میں رسول عربی کے<br/>آمد کی خبر پہلی ہر دور میں نبی کے</p>   | <p>بیمار ہونے سے مراد یہ ہے کہ<br/>بیمار ہونے سے مراد یہ ہے کہ</p>   | <p>اس وقت کے بعد جو ہر دور میں<br/>اس وقت کے بعد جو ہر دور میں</p>   |

|   |   |   |
|---|---|---|
| <p><b>مثنوی</b><br/>         جس کی عورت سے بے چین نام<br/>         کسے سو افق کیا سرگرم نہ فرام<br/>         عباس کی ادا سے کہا اور کی لفظ<br/>         قانون سے نبین کی تھی کلمات کا نام</p>       | <p><b>مثنوی</b><br/>         ہونے جو بسبب سے حق از نمان<br/>         ہونے کی ہونے کی ساری کا قبل<br/>         ہونے کا صلہ جیسا ہے آئے گا قبل<br/>         داوی سے کہا تو سوسکتی کے اس</p>           | <p><b>مثنوی</b><br/>         عباس کی ادا کی کہ جو حال مرثیہ<br/>         ہونے کی ہونے کی ساری کا قبل<br/>         ہونے کا صلہ جیسا ہے آئے گا قبل<br/>         داوی سے کہا تو سوسکتی کے اس</p>       |
| <p>فرمان کی آج تو کچھ نوش ذرا کر<br/>         بیخ گھر میں سے آسید معلوم کو دیا کر</p>   | <p>کیسا ہی تجھ پر کہ آواز بکا ہے<br/>         کیا جگہ خبر آئی تھی روداد یہ کہ اس ہے</p>   | <p>اسہم نظر آتا مجھے دانشدہی ہی<br/>         زینب کا تو سرنگار ہی اور پیٹ رہی ہی</p>  |
| <p><b>مثنوی</b><br/>         زون کی اور جو خبر تھی بے پروا<br/>         ہونے کی اور جو خبر تھی بے پروا<br/>         ہونے کی اور جو خبر تھی بے پروا<br/>         ہونے کی اور جو خبر تھی بے پروا</p>  | <p><b>مثنوی</b><br/>         لو ابو اوقافہ بیو کا جو زینب<br/>         عباس کی ان سنستی ہی کہ کا<br/>         ہونے کی اور جو خبر تھی بے پروا<br/>         ہونے کی اور جو خبر تھی بے پروا</p>        | <p><b>مثنوی</b><br/>         لو ابو اوقافہ بیو کا جو زینب<br/>         عباس کی ان سنستی ہی کہ کا<br/>         ہونے کی اور جو خبر تھی بے پروا<br/>         ہونے کی اور جو خبر تھی بے پروا</p>        |
| <p>گو منہ کو جگہ آتا ہی خبر تھی<br/>         بس آج آتش کھاؤ گی یہ اپنے پیر کا</p>   | <p>اسے سے ہی رونے کا ہر مل اور کھراں<br/>         زینب کی حد اوچی ہی سب نوہر گروں سے</p>  | <p>نہ ہو کہ نہیں سر پہ مری مانگے رو اہی<br/>         آتش پہ کیوں ہی بیٹی ہوا در سر ہی کھلا ہی</p>   |
| <p><b>مثنوی</b><br/>         ہونے کی اور جو خبر تھی بے پروا<br/>         ہونے کی اور جو خبر تھی بے پروا<br/>         ہونے کی اور جو خبر تھی بے پروا<br/>         ہونے کی اور جو خبر تھی بے پروا</p> | <p><b>مثنوی</b><br/>         ہونے کی اور جو خبر تھی بے پروا<br/>         ہونے کی اور جو خبر تھی بے پروا<br/>         ہونے کی اور جو خبر تھی بے پروا<br/>         ہونے کی اور جو خبر تھی بے پروا</p> | <p><b>مثنوی</b><br/>         ہونے کی اور جو خبر تھی بے پروا<br/>         ہونے کی اور جو خبر تھی بے پروا<br/>         ہونے کی اور جو خبر تھی بے پروا<br/>         ہونے کی اور جو خبر تھی بے پروا</p> |
| <p>چھرب نہا سو کے وہ اور کپڑے بدل کر<br/>         رستے پر کھڑی ہوئی ڈیوڑھی سے نکل کر</p>  | <p>سینہ میں کلید مر اس ہنسا تو داوی<br/>         روضہ کا محمد کے کلس ہنسا تو داوی</p>   | <p>تھا دے یوں جھوٹی اس سے کہا دگر<br/>         ہر آئے ہن اسے فاطمہ ہن باپ کے ہو کر</p>  |

|   |   |   |
|---|---|---|
| <p>۱۰۱<br/>                 حاشیہ<br/>                 یہ کلمہ آئے اور میں مانوس تھا<br/>                 مجھ کو جو میں بھی وہاں پر گئے لایا<br/>                 یاد کرو وہ نہیں چہرہ خود نظر آتا<br/>                 کہنے لگی کہ نہ سے با با کو گویا</p> | <p>۱۰۲<br/>                 حاشیہ<br/>                 لا اثم فی الذل الا جب خیمہ میں آیا<br/>                 اس کے نام کو کہنے میں نہ گیا<br/>                 میں نے کہا لا اثم کے پاؤں سے اٹھایا<br/>                 تو یہ اس وقت میں نظر کر کے چھٹا</p> | <p>۱۰۳<br/>                 حاشیہ<br/>                 لا اثم الذل یعنی نہ جانی کی شدت<br/>                 کہتا ہے کہ لا اثم کہ جس کی قوت<br/>                 تہذیب و تعظیم ہو وہ صاحبِ نبوت<br/>                 کے لیے سب سے بڑا رسالہ ہے</p>           |
| <p>۱۰۴<br/>                 حاشیہ<br/>                 جو ظلم ہو اور چہرہ عیان ہو نہیں سکتا<br/>                 دیکھ آتی ہوں جو کہ وہ بیان نہیں کتا</p>  | <p>۱۰۵<br/>                 حاشیہ<br/>                 عیاں تر تھا لب دریا نظر آتا<br/>                 کیا کیا کہوں ان آنکھوں کی کیا کیا نظر آتا</p>   | <p>۱۰۶<br/>                 حاشیہ<br/>                 ذرتی ہوں کہیں حال سے اسکو نہ خبر ہو<br/>                 میرے پر سے حال کی اسکو نہ خبر ہو</p>  |
| <p>۱۰۷<br/>                 حاشیہ<br/>                 حیا کا انور ہے اور ان کی حیا<br/>                 قائم کی کہ عیاں ہلا کر کیوں حیا<br/>                 کہ ان کو عیاں نہ کھنڈے کی حیا<br/>                 کہ ان کو عیاں نہ کھنڈے کی حیا</p>          | <p>۱۰۸<br/>                 حاشیہ<br/>                 یہ کلمہ آئے اور میں مانوس تھا<br/>                 مجھ کو جو میں بھی وہاں پر گئے لایا<br/>                 یاد کرو وہ نہیں چہرہ خود نظر آتا<br/>                 کہنے لگی کہ نہ سے با با کو گویا</p>   | <p>۱۰۹<br/>                 حاشیہ<br/>                 یہ کلمہ آئے اور میں مانوس تھا<br/>                 مجھ کو جو میں بھی وہاں پر گئے لایا<br/>                 یاد کرو وہ نہیں چہرہ خود نظر آتا<br/>                 کہنے لگی کہ نہ سے با با کو گویا</p> |
| <p>۱۱۰<br/>                 حاشیہ<br/>                 اب تک نہیں ہاں ہی مانہ نے جا ہی<br/>                 جا رہی ہے جانی تیرا مرگے جیا ہی</p>   | <p>۱۱۱<br/>                 حاشیہ<br/>                 وہ لوہے پر وہ نہیں سے نہ کہہ لو چھاسی کو<br/>                 جلا یا کیو حال حسین ابن علی کو</p>   | <p>۱۱۲<br/>                 حاشیہ<br/>                 روئے کی مدد سے نہ وہ جی و گھر جا<br/>                 ایسا سوزہ نانی نصفہ کہیں درجا</p>  |
| <p>۱۱۳<br/>                 حاشیہ<br/>                 اور ان کے کہنے کی وہ کہنے کی<br/>                 اور ان کے کہنے کی وہ کہنے کی</p>   | <p>۱۱۴<br/>                 حاشیہ<br/>                 یہ کلمہ آئے اور میں مانوس تھا<br/>                 مجھ کو جو میں بھی وہاں پر گئے لایا<br/>                 یاد کرو وہ نہیں چہرہ خود نظر آتا<br/>                 کہنے لگی کہ نہ سے با با کو گویا</p>   | <p>۱۱۵<br/>                 حاشیہ<br/>                 اور ان کے کہنے کی وہ کہنے کی<br/>                 اور ان کے کہنے کی وہ کہنے کی</p>   |
| <p>۱۱۶<br/>                 حاشیہ<br/>                 خون دیکھا وہاں سب سے پہلے کچھ سے<br/>                 اور تیر نکالا علی انہ کے گلے سے</p>  | <p>۱۱۷<br/>                 حاشیہ<br/>                 اس حال کو بعد آتہ چھتر سے نہ کہتا<br/>                 اس وقت پرست جو سے شوہر سے نہ کہتا</p>   | <p>۱۱۸<br/>                 حاشیہ<br/>                 یہ کلمہ آئے اور میں مانوس تھا<br/>                 مجھ کو جو میں بھی وہاں پر گئے لایا<br/>                 یاد کرو وہ نہیں چہرہ خود نظر آتا<br/>                 کہنے لگی کہ نہ سے با با کو گویا</p> |

|  |   |  |
|--|---|--|
| <p>۱۰۰۰<br/>         عالم تہذیب کا پورا پورا مخزن ہے<br/>         اور اسے جو بڑا شاہ و جوان کا<br/>         بیرون تھا مال و فریاد و فغان کا<br/>         سب کا پتہ انھوں نے دیا ہے</p> | <p>۱۰۰۱<br/>         کیا تو نہیں مال کی نسبت<br/>         کہ بڑوں سے سستہ ہیں اور<br/>         جملہ آدمیوں کے گناہوں اور<br/>         روٹی کی بات کرتے گویا اور</p> | <p>۱۰۰۲<br/>         کیا کیا مومن تہذیب اور<br/>         باہا کی طرح سے کہ ان میں<br/>         نادر ہی نادر تہذیب اور<br/>         کوئی مری مری کی کھنڈر دیر</p> |
| <p>۱۰۰۳<br/>         جس وقت سناؤ کہ تو اسے کی غلطی<br/>         اس مرتبہ وہ پڑھی کہ عالم ہو<br/>         غرض کا</p>  | <p>۱۰۰۴<br/>         سن کہ جہاں رو دیگا مارو<br/>         پورا نہ بیان ہو دیگا تارو<br/>         وز قیامت</p>   | <p>۱۰۰۵<br/>         زہرا کی رواوٹ سے باقی جو<br/>         کھنڈر یا اسی میں کہ ہے پاس<br/>         وہی تھی</p>   |
| <p>۱۰۰۶<br/>         جوں آیا جام سوزت کہا رو<br/>         تازہ ہوا پھر دیکھو سے<br/>         آگست تو کتنی ہی دیکھیں<br/>         اور کہہ رہی تھی فاطمہ</p>                             | <p>۱۰۰۷<br/>         یہ کتنی ہی غلطی سے<br/>         باقی سے تہذیب اور<br/>         ان کی تہذیب اور</p>   | <p>۱۰۰۸<br/>         یاد آتی تہذیب کی<br/>         انھوں نے تہذیب اور<br/>         کیا کیوں کی باہا</p>  |
| <p>۱۰۰۹<br/>         لوگو کوئی تہذیب جو خدا<br/>         کس طرح سے رہن مر<br/>         ابا گیا مارا</p>  | <p>۱۰۱۰<br/>         پورے ہوسے ارمان تہذیب<br/>         کیا ہی کو بھی ذبح کیا<br/>         ساتھ پورے</p>  | <p>۱۰۱۱<br/>         دیکھو تو کہاں شام کہاں<br/>         تہذیب کے کس ملک میں<br/>         کی تہذیب</p>   |
| <p>۱۰۱۲<br/>         کیا کیا کیوں جان<br/>         تہذیب کی تہذیب<br/>         عین تہذیب اور</p>   | <p>۱۰۱۳<br/>         کیا کیا کیوں جان<br/>         تہذیب کی تہذیب<br/>         اور تہذیب اور</p>  | <p>۱۰۱۴<br/>         کیا کیا کیوں جان<br/>         تہذیب کی تہذیب<br/>         اور تہذیب اور</p>   |
| <p>۱۰۱۵<br/>         بس ایک سیاح ہے ہوا<br/>         پانی کار ہا تھوڑے<br/>         چمن پر</p>   | <p>۱۰۱۶<br/>         سر دیو گدگدہ باب<br/>         اور وہ ہوا کی گدگدہ<br/>         گدگدہ</p>   | <p>۱۰۱۷<br/>         بولی تہذیب اور<br/>         تہذیب کے پورے<br/>         میں تہذیب اور</p>  |



|  |  |  |
|--|--|--|
| <p>۱۷۴<br/>وہ ہوائی تھی وہ دروغی تھی<br/>اور جو بیجا عیب ہم تمنج توین سب کو نشان<br/>کوئی نہ کہو تو اسے ہم بتاؤں</p>     | <p>۱۷۵<br/>یہ ناکارہ حالت تھی کہ کوئی نہ کہو<br/>یہاں تا افسوس تو دن سے چھوڑ دے<br/>مست ہوئی تھی میں کیا کوئی اور جانے</p> | <p>۱۷۶<br/>یہ ناکارہ حالت تھی کہ کوئی نہ کہو<br/>یہاں تا افسوس تو دن سے چھوڑ دے<br/>مست ہوئی تھی میں کیا کوئی اور جانے</p> |
| <p>۱۷۷<br/>افسوس یہ پرانی ہے جو انی برسوںات<br/>دیکھو یہ خار ہے یہ ان لانی برسوںات</p>                                   | <p>۱۷۸<br/>جنگل میں کہ سہ پہر سے سورج دکن سے<br/>دنیا سے وہ بیکر گیا محروم کفن سے</p>                                      | <p>۱۷۹<br/>کیا خوب ہی فرزند بیزگار دیا ماسی<br/>مار گیا ارا تو کتنے سر کا دیا ساتھ</p>                                     |
| <p>۱۷۹<br/>جو بیجا عیب ہم تمنج توین سب کو نشان<br/>کوئی نہ کہو تو اسے ہم بتاؤں</p>                                       | <p>۱۸۰<br/>یہ ناکارہ حالت تھی کہ کوئی نہ کہو<br/>یہاں تا افسوس تو دن سے چھوڑ دے<br/>مست ہوئی تھی میں کیا کوئی اور جانے</p> | <p>۱۸۱<br/>یہ ناکارہ حالت تھی کہ کوئی نہ کہو<br/>یہاں تا افسوس تو دن سے چھوڑ دے<br/>مست ہوئی تھی میں کیا کوئی اور جانے</p> |
| <p>۱۸۲<br/>اس خون کی نوش ہو چکے کیا بھائی بڑوگو<br/>امان کے چھوڑ دو رہی بو آتی بڑوگو</p>                                 | <p>۱۸۳<br/>ہر جرم اولو کوئی ارمان نہ نکلا<br/>تقدیر تو دیکھو کوئی ارمان نہ نکلا</p>  | <p>۱۸۴<br/>ہوتا پریمان دیکھ کے کیوں کے قریب<br/>گویا ابھی بیکے کو اٹھایا ہو کسی نے</p>                                     |
| <p>۱۸۴<br/>خوف سے آوہ وہ افسوس کا شکار<br/>کونے کونے چھوڑ کر گئے کوئی اور جگہ<br/>کونے کونے چھوڑ کر گئے کوئی اور جگہ</p> | <p>۱۸۵<br/>یہ ناکارہ حالت تھی کہ کوئی نہ کہو<br/>یہاں تا افسوس تو دن سے چھوڑ دے<br/>مست ہوئی تھی میں کیا کوئی اور جانے</p> | <p>۱۸۶<br/>یہ ناکارہ حالت تھی کہ کوئی نہ کہو<br/>یہاں تا افسوس تو دن سے چھوڑ دے<br/>مست ہوئی تھی میں کیا کوئی اور جانے</p> |
| <p>۱۸۷<br/>ہمارے لئے چلیا کوارہ سفر میں<br/>اب اس میں جمولان کے جھولاجو بھول میں</p>                                     | <p>۱۸۸<br/>گرتا تو گیا قبر میں اس آئینہ رو کا<br/>لے آئی ہوں میں خون بہا افسوس کا شکار</p>                                 | <p>۱۸۹<br/>پوشاک تو افسوس کی رہی تھی نہ وطن میں<br/>شاہد کہ یہی تو نے اسی ضعف بدھن میں</p>                                 |

|   |  |  |
|---|--|--|
| <p>مجلس<br/>         ابرو علی انفس من کمان پانوں تخبج ہائے<br/>         کج جیب سے گئے آگے کھر حیران باؤنفسیا آئے<br/>         کج تخبج باؤنفسیا میں آئے کمان جانے<br/>         کج حیران و اشتیاق و حوق تخبج کھلائے</p> |  |  |
| <p>کسکوڑن بھلاؤن تو دہان رکھن پڑا ہے</p>  |  | <p>انفس کہ خالی یہ ترا جھولا پڑا ہے</p>  |
| <p>مجلس<br/>         کج حیران و اشتیاق و حوق تخبج کھلائے<br/>         کج تخبج باؤنفسیا میں آئے کمان جانے<br/>         کج حیران و اشتیاق و حوق تخبج کھلائے</p>   |  | <p>مجلس<br/>         ابرو علی انفس من کمان پانوں تخبج ہائے<br/>         کج جیب سے گئے آگے کھر حیران باؤنفسیا آئے<br/>         کج تخبج باؤنفسیا میں آئے کمان جانے</p> |
| <p>کیسا تو مفسر ہائے کہ گھر پھر کے نہ آئے</p>   |  | <p>اگر ہو گئے ایسے کہ ادھر پھر کے نہ آئے</p>   |
| <p>مجلس<br/>         کج حیران و اشتیاق و حوق تخبج کھلائے<br/>         کج تخبج باؤنفسیا میں آئے کمان جانے<br/>         کج حیران و اشتیاق و حوق تخبج کھلائے</p>   |  | <p>مجلس<br/>         ابرو علی انفس من کمان پانوں تخبج ہائے<br/>         کج جیب سے گئے آگے کھر حیران باؤنفسیا آئے<br/>         کج تخبج باؤنفسیا میں آئے کمان جانے</p> |
| <p>مشکل میں یہ دلیگیر ہے ناچار خبر لو</p>   |  | <p>کہہ عن کہ اسے سید ابرار خبر لو</p>  |